106464 ـ روزے کی حالت میں نفاس کا خون دوبارہ شروع ہو گیا

سوال

اگر نفاس والی عورت کو ایك ہفتہ میں ہی خون بند ہو جائے اور وہ رمضان کے روزے رکھنے لگے چند ایك روزے رکھنے کے بعد خون پھر آنا شروع ہو جائے تو کیا وہ اس حالت میں روزے رکھنا چھوڑ دیگی یا نہیں، اور آیا جو روزے اس نے رکھے تو ان کی قضاء کرے گی یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" اگر کسی نفاس والی عورت کو چالیس یوم کے اندر اندر خون بند ہو جائے اور وہ پاك ہو جانے کے بعد روزے رکھنے لگے اور چالیس یوم کے اندر ہی اسے دوبارہ خون آنے لگے تو اس کے روزے صحیح ہیں.

جب خون دوبارہ آنے لگے تو اسے نماز روزہ چھوڑ دینا چاہیے کیونکہ وہ نفاس کا خون ہے، اور جب تك پاك نہ ہو جائے نماز روزہ چھوڑے رکھے یا پھر چالیس یوم پورے ہونے تك، اور جب چالیس یوم پورے ہو جائیں تو وہ غسل کر کے نماز روزہ شروع کر دے چاہے وہ پاکی اور طہر نہ بھی دیکھے.

کیونکہ علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق نفاس کی انتہائی مدت چالیس یوم ہے، اس کے بعد اسے ہر نماز کے لیے وضوء کر کے نماز ادا کرنا ہوگی حتی کہ خون بند ہو جائے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے استحاضہ والی عورت کو حکم دیا تھا.

اور ایسی عورت کے خاوند کو چالیس یوم کے بعد بیوی سے استمتاع وغیرہ کا حق حاصل ہے چاہے بیوی طہر اور پاکی نہ بھی دیکھے، کیونکہ اس حالت میں آنے والا خون فاسد خون ہے جو نماز روزہ میں مانع نہیں، اور نہ ہی خاوند کے لیے بیوی سے استمتاع کرنےمیں مانع ہے.

لیکن اگر چالیس یوم کے بعد اسے عام عادت کے مطابق ماہواری آ جائے یعنی جیسے ہی چالیس یوم پورے ہوں تو اس کے ماہواری کے ایام تھے تو یہ خون حیض شمار کیا جائیگا"

اللہ سبحانہ و تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے " انتہی

فضيلة الشيخ عبد العزيز بن باز رحمه الله.